Department of Islamic Studies 11/06/2021 Paper MIS-102
M.A. Islamic Studies Semester I Time : 11:00 to 12:00
Topic: The last moment,s of Timurs life.
Dr.Mohd Akram Raz

تیمور کی زندگی کے آخری فتوحات

فتح شام:

1399ء میں تیمور سمرقند سے اپنی آخری اور طویل ترین مہم پر روانہ ہوا۔ تبریز پہنچ کر اس نے سلطان مصر کے پاس سفیر بھیجے جن کو قتل کر دیا گیا چنانچہ تیمور سلطان مصر کی سرکوبی کے لیے روانہ ہوا جو احمد جلائر کی مدد اور حوصلہ افزائی کرتا تھا۔ حلب، حماہ، حمص اور بعلبک فتح کرتا ہوا دمشق پہنچا اور حسب دستور لوگوں کا قتل عام کیا اور شہر میں آگ لگا دی۔ اس کے بعد وہ بغداد آیا لیکن احمد جلائر اس کے بغداد پہنچنے سے پہلے ہی فرار ہو٠ کا تھا۔

جنگ انقرہ:

اس دوران میں سلطان بایزید یلدرم نے احمد جلائر اور قرہ یوسف کی تحریک پر جو اس کے پاس پناہ گزین تھے، ایشیائے کوچک میں تیموری علاقوں پر حملہ کر دیا۔ تیمور نے اختلافات کو خط کتابت کے ذریعے حل کرنا چاہا لیکن جب اس میں کامیابی نہ ہوئی تو اس نے سلطنت عثمانیہ پر لشکر کشی کر دی۔ سیورس کا دفاع کرنے والے 4 ہزار سپاہیوں کو زندہ دفن کر دیا۔ بایزید اس وقت قسطنطنیہ (استنبول) کے محاصرے میں مصروف تھا۔ تیمور کے حملے کی اطلاع ملی تو محاصرہ اٹھا کر فورا اناطولیہ کی طرف روانہ ہوا۔ انقرہ کے قریب 21 جولائی 1402ء کو دونوں کے درمیان میں فیصلہ کن جنگ ہوئی جو جنگ انقرہ کے نام سے مشہور ہے۔ بایزید کو شکست ہوئی اور وہ گرفتار کر لیا گیا لیکن تیمور اس کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آیا۔ یہ ر]] اور ازمیر تک سارا ایشیائے کوچک اجاڑ ڈالا۔ مصر کے مملوک سلطان کو جب اطلاع ملی کہ تیمور نے بایزید جیسے طاقتور حکمران کو شکست دے کر گرفتار کر لیا تو سفیر بھیج کو تیمور کی اطاعت کر لی۔ مصر میں تیمور کے نام کا سکہ ڈھالا اور مکہ اور مدینہ میں اس کے نام کا خطبہ پڑھنے کا حکم دیا۔

تیمور کا انتقال:

سمرقند واپس آنے کے بعد تیمور نے چین پر حملے کی تیاریاں شروع کر دیں۔ چین میں ایک زمانے میں چنگیز خان کی اولاد کے قبضے میں رہ چکا تھا اس لیے تیمور اس پر بھی اپنا حق سمجھتا تھا۔ اس کے علاوہ تیمور کفار ان چین کے خلاف جہاد کر کے اس خونریزی کی تلافی کرنا چاہتا تھا جس کا شکار اب صرف مسلمان ہوئے تھے۔ سردیاں شباب پر تھیں اور تیمور بوڑھا تھا۔ سیر دریا کو پار کر کے جو منجمد ہو چکا تھا جب وہ اترار پہنچا تو اس کی طبیعت خراب ہو گئی اور اسی جگہ 18 فروری 1405ء کو اس کا انتقال ہو گیا۔ اس کی لاش سمرقند لا کر دفنائی گئی۔ لڑائیوں میں زخم کھانے کی وجہ سے تیمور کا دایاں ہاتھ شل ہو گیا تھا اور دائیں پاؤں میں لنگ تھا۔ اس لیے مخالف مورخین اس کو حقارت سے تیمور لنگ لکھتے تھے۔